بسم اللہ الرحمن الرحیم

بیوی کی خالہ سے زنا کیا تو نکاح کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

اگر کسی شخص نے اپنی بیوی کی خالہ سے زنا کیا، تو کیا اس سے اس کا نکاح ٹوٹ جائے گا؟

جواب

کسی شخص کا اپنی بیوی کی خالہ سے زنا، گناہِ کبیرہ اور سخت حرام کام ہے،جس سے سچی توبہ کرنا اس پر لازم ہے، البتہ! اس عمل کی وجہ سے اس کا نکاح نہیں ٹوٹتا، اور نہ اس کی بیوی اس پر حرام ہوتی ہے۔

بدکاری سے دور رہنے سے متعلق قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿وَ لَا تَقْرَبُوا الزِّنٰۤى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةًؕ وَ سَآءَ سَبِیْلًا﴾ ترجمہ کنزالعرفان: اور بدکاری کے پاس نہ جاؤ، بیشک وہ بے حیائی ہے اور بہت ہی برا راستہ ہے۔ (القرآن، پارہ 15، سورۃ بنی اسرائیل، آیت: 32)

زنا کی صورت میں زانی اور زانیہ پر ایک دوسرے کے اصول و فروع حرام ہوتے ہیں جبکہ خالہ اصول و فروع میں سے نہیں ہے، چنانچہ فتاوی عالمگیری میں ہے "فمن زنى بامرأة حرمت عليه أمها وإن علت وابنتها وإن سفلت، و كذا تحرم المزني بها على آباء الزاني وأجداده وإن علوا وأبنائه وإن سفلوا، كذا في فتح القدير" ترجمہ: جس نے کسی عورت سے زنا کیا تو اس عورت کی ماں اوپر تک، کسی بھی درجے میں ہو (یعنی اپنی ماں، پھر ماں کی ماں، پھر اس کی ماں وغیرہ سب) زانی پر حرام ہو گئی، اور اس عورت کی بیٹی، نیچے تک کسی بھی درجے میں ہو، زانی پر حرام ہو گئی۔ اسی طرح زانیہ، زانی کے آباؤ و اجداد پر حرام ہوجاتی ہے، وہ آباو اجداد اوپر تک کسی بھی درجے میں ہوں، اور زانی کے بیٹوں پر حرام ہوجاتی ہے، اگرچہ وہ کتنے ہی نچلے درجے کے ہوں، ایسے ہی فتح القدیر میں مذکور ہے۔ (فتاوی عالمگیری، کتاب النکاح، ج 1، ص 274، مطبوعہ: کوئٹہ)

فتاوی امجدیہ میں صدرالشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ سے سوال ہوا کہ زید نے اپنی سالی سے زنا کیا اور اس کو حمل بھی رہ گیا تو کیا اس کی بیوی اس پر حرام ہو گئی؟ تو آپ نے جواباً ارشاد فرمایا: "معاذ اللہ یہ فعل بیشک حرام ہے، مگر اس کی وجہ سے نکاح نہیں ٹوٹا، وہ بدستور اس کی زوجہ ہے۔ زنا سے صرف چار حرمتیں ثابت ہوتی ہیں: مزنیہ زانی کے اصول و فروع پر حرام ہوجاتی ہے اور زانی پر مزنیہ کے اصول و فروع حرام، بہن نہ اصول میں ہے نہ فروع میں تو اس کی حرمت کی کوئی وجہ نہیں۔" (فتاوی امجدیہ، جلد 2، صفحہ 72، مکتبہ رضویہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا محمد فراز عطاری مدنی

فتوی نمبر : WAT-5082

تاریخ اجراء : 29ذوالحجۃالحرام 1447ھ/15جون 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com   daruliftaahlesunnat   DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat   feedback@daruliftaahlesunnat.net